بین الاقوامی کانفرنس

بعنوان

حلال غذاء

قواعد وضوابط، جدید صورتیں اور شرعی احکام

۷-۸ شعبان ۱۴۳۸ھ	۳-۴ مئی ۲۰۱۷ء

باہتمام

کلیہ شریعہ و قانون

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان

باشتراک

مجمع الفقہ الاسلامی جدۃ، سعودی عرب

وبتعاون

ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان

بین الاقوامی کانفرنس بعنوان

حلال غذاء

قواعد و ضوابط، جدید صورتیں اور شرعی احکام

۷-۸ شعبان ۱۴۳۸ھ	۳-۴ مئی ۲۰۱۷ء

باہتمام

کلیہ شریعہ و قانون

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان

باشتراک

مجمع الفقہ الاسلامی جدۃ، سعودی عرب

وبتعاون

ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا تعارف

۱. بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد ۱۹۸۰ء بمطابق ۱۴۰۰ھ میں قائم ہوئی۔

۲. ۱۹۸۵ء بمطابق ۱۴۰۵ھ میں اسے قانونی طور پر بین الاقوامی حیثیت عطا کی گئی، جس کے بعد وہ پاکستانی آئین کے تحت انتظامی طور پر مستقل ادارے کی حیثیت سے کام کر رہی ہے۔

۳. پاکستانی آئین کے تحت پاکستان کے صدر بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کے چانسلر ہیں۔ عالمِ اسلام کی جامعات کے اتحاد کے انتظامی بورڈ کے صدر اور امام محمد بن سعود، اسلامی یونیورسٹی ریاض کے وائس چانسلر، ڈاکٹر سلیمان عبد اللہ ابا الخیل بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کے پرو وائس چانسلر ہیں، جب کہ ڈاکٹر احمد یوسف الدریویش اس کے موجودہ صدر ہیں۔

۴. بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کا بورڈ آف ٹرسٹیز، عالم اسلام کی چوالیس معروف شخصیات پر مشتمل ہے۔

۵. فی الحال بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد ۹ فیکلٹیز، ۴۲ شعبہ جات اور ۱۶ کیڈیمیز و مراکز پر مشتمل ہے اور ۱۳۱ تعلیمی پروگراموں میں دنیا کے پچاس سے زائد ممالک سے آنے والے ۳۰ ہزار کے قریب طلبہ وطالبات کو زیورِ تعلیم سے آراستہ کر رہی ہے۔

۶. دارالحکومت اسلام آباد میں حکومتِ پاکستان کی طرف سے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کو تقریباً ایک ہزار ایکڑ پر مشتمل وسیع رقبہ عطا کیا گیا ہے، تاکہ وہاں یونیورسٹی کا مستقل کیمپس تعمیر کیا جا سکے۔ اس کیمپس کی تعمیر کا پہلا مرحلہ پایۂ تکمیل کو پہنچ چکا ہے۔

۷. بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی ایک کامیاب تہذیبی منصوبہ ہے۔ رقبے اور دستور کے لحاظ سے پاکستانی یونیورسٹیوں میں امتیازی مقام کی حامل اس یونیورسٹی میں دنیا بھر کے علمی تخصصات اور شعبہ جات کا انتظام کرنے کا سوچا جا رہا ہے، تاکہ یہ یونیورسٹی باصلاحیت اہل علم کی کھیپ تیار کرنے، صلاحیتوں کو نکھارنے اور ترقی دینے، علمی تحقیق کی حوصلہ افزائی اور اس میں امتیازی مقام حاصل کرنے اور اقوامِ عالم میں امت مسلمہ کا مقام بلند کرنے اور انسانی معاشرے میں بحیثیت مجموعی مثبت طور پر حصہ لینے کے لئے ان تمام امور اور اسلام کی اصلی تعلیمات واقدار کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے میں بھرپور کردار ادا کر سکے۔

کانفرنس کا تعارف

الحمد للہ والصلاۃ والسلام علی سیدنا رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وآلہ وصحبہ أجمعین۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے انسان کی بدنی اور عقلی صحت کے پیش نظر اشیائے خوردونوش میں پاکیزہ چیزوں کو حلال ومباح جبکہ ناپسندیدہ اور مضر چیزوں کو حرام قرار دیا۔ اسی لیے ائمہ مجتہدین نے ہر دور میں کھانے کی چیزوں کے احکامات بیان کرنے میں بڑی عرق ریزی سے کام لیا۔ موجودہ دور میں ماکولات ومشروبات سے متعلق حالات واحکام ایک جدید رخ اختیار کر چکے ہیں اور اس کی بنیادی وجہ ایگری کلچر اور بیالوجی کے میدان میں غیر معمولی ترقی اور نئے تجربات ہیں۔ اور اشیاء خوردونوش کا بآسانی ایک ملک سے دوسرے ملک منتقل کیے جانے سے بھی اس میدان میں نئے احکام اور حالات پیدا کر دیئے ہیں۔

دوسری جانب حلال اشیاء کی مارکیٹ عالمی طور پر بڑی مارکیٹ کی شکل اختیار کر چکی ہے جہاں اسلامی اور غیر اسلامی ممالک بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق یہ تجارت تین کھرب امریکی ڈالر تک پہنچ گئی ہے۔ اس لئے کانفرنس میں اس موضوع کے مختلف پہلو اور جدید صورتوں پر بحث ناگزیر ہے۔ اس سے قبل بھی اس موضوع پر کئی سیمینارز اور کانفرنسز ہو چکی ہیں اور اس حوالے سے نئی تحقیقات بھی شائع ہو چکی ہیں تاہم چند جدید پیش آمدہ حالات کی بنا پر اس موضوع پر مزید تحقیق کی ضرورت محسوس کی گئی۔ اسی طرح وطن عزیز پاکستان جو کہ اس کانفرنس کی مہمان نوازی بھی کر رہا ہے۔ اس بات کا زیادہ متمنی ہے کہ یہاں کانفرنس کی جائے کیونکہ ہمارے ہاں اس موضوع پر کوئی بین الاقوامی کانفرنس منعقد نہیں ہوئی۔

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، اسلامی علوم کی ترویج واشاعت کی قیادت کرنے والے اداروں میں ایک اہم ترین ادارہ ہے جو اسلامی قانون وقضا سمیت دیگر علوم کو فروغ دینے میں علمی طور پر بنیادی کردار ادا کر رہا ہے۔ اسی لئے بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کی فیکلٹی شریعہ وقانون نے مجمع الفقہ الاسلامی جدۃ کے اشتراک اور ہائر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کے تعاون سے عالمی کانفرنس کے قیام کا فیصلہ کیا ہے۔ مجمع الفقہ الاسلامی جدۃ کے مشورہ سے کانفرنس کا نام "حلال غذاء: قواعد وضوابط، جدید صورتیں اور شرعی احکام" تجویز کیا گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ جل وعلا اس کانفرنس کو ہم سب کے لئے فائدہ مند بنائے۔

کانفرنس کے مقاصد

۱. حلال غذاء کی شرعی اور علمی تعریف اور اس کے لیے قوانین اور شرعی قواعد طے کرنا نیز فنی معیارات اور ان کا شرعی حکم بیان کرنا۔

۲. علمی، عملی اور صنعتی طور پر غذاء سے متعلق نئے حالات وجدید صورتوں کا جائزہ لینا۔

۳. غذاء تیار کرنے کے نئے طریقے اور اشیاء خورد و نوش سے گندگی، جراثیم دور کرنے کے مختلف طریقوں کا بیان اور ان سے استفادہ کا بیان۔

۴. حلال غذاء سے متعلق معلومات اور تحقیقی مواد پاکستان میں موجود مختلف قانونی اور شرعی اداروں کو مہیا کرنا تاکہ وہ حلال غذاء کے بارے میں ضروری قانون سازی کر سکیں۔

۵. عوام وخواص سمیت اہل تجارت کو حلال غذاء کو ضائع کرنے، تیار کرنے یا اسکی تجارت کے احکام سے آگاہ کرنا۔

۶. اسلامی احکام کے مطابق حلال غذاء کے لیے اقدامات وتجاویز پیش کرنا۔

کانفرنس کے محاور

محور اول — حلال غذا سے متعلق شرعی ضوابط

۱. اشیائے خورد و نوش میں اصل حلت ہے یا حرمت؟

۲. ماکولات ومشروبات میں حرمت کے اسباب

ا. خباثت ونجاست

ب. ضرر

ج. نشہ

د. کرامت انسانی

۳. حلال گوشت کی شرائط وصفات

ا. گوشت کے حلال ہونے سے متعلق شروط

ب. ذبح کے مختلف طریقے وشرعی احکام

ج. ذابح کی صفات وشروط

۴.   گوشت کے علاوہ دیگر حلال مطعومات سے متعلق احکام

۵.   حلال غذا کے انتاج کے متعلق شرعی احکام اور قواعد وضوابط

محور دوم   غذائی مصنوعات کی جدید صورتیں اور ان کے معاصر مسائل

۱.   انقلاب ماہیت / استحالہ اور اس سے متعلقہ احکام

۲.   ذبح اور اسکی جدید صورتیں: مشینی ذبیحہ، بجلی کے کرنٹ اور جھٹکے سے ذبح کرنا، ذبح سے قبل جانور کو بے ہوش کرنا وغیرہ

۳.   غیر مسلم ممالک سے درآمد شدہ گوشت کا حکم

۴.   جینیاتی طور پر تبدیل شدہ جانوروں کے گوشت کا حکم

۵.   جینیاتی طور پر تبدیل شدہ دیگر غذاوں کے احکام

۶.   حیوانی اجزاء سے حاصل کردہ Preservatives / غذا کو محفوظ رکھنے والے مختلف کیمیائی مواد کا شرعی تجزیہ اور حکم

۷.   مخلوط النسل- مختلف جینز اور بیضہ کے ملاپ سے پیدا شدہ- جانور اور ان کے اجزاء کے احکام

۸.   بری اور دریائی جانوروں کے لئے تیار ہونے والی خوراک (پولٹری فیڈ اور فش فیڈ وغیرہ) کی اقسام اور ان کا شرعی جائزہ

۹.   حلال وحرام جانوروں کی کھالوں کی دباغت کی مروجہ صورتیں اور انکے احکام

۱۰.   حلال غذا سے متعلق بین الاقوامی مجامع فقہیہ- فقہ اکیڈیمیز- کی طرف سے جاری کردہ قراردادوں وسفارشات کا جائزہ

۱۱.   زرعی پیداوار کے لئے ناپاک کھاد، فیکٹریوں اور گھروں کے مستعمل پانی کا استعمال اور اسکے اثرات

۱۲.   جیلیٹین کی حقیقت اور مختلف استعمالات

۱۳.   الکحل کا بطور غذا اور بطور دوا استعمال

۱۴.   غذائی مصنوعات میں "ای نمبرز" کا استعمال اور انکی تفصیلات

۱۵.   غذائی مصنوعات پر "حلال" کا لیبل اور اسکی شرعی وقانونی حیثیت

محور سوم — حلال فوڈ انڈسٹری

۱. حلال فوڈ انڈسٹری کے لئے شرعی قواعد وضوابط / شریعہ اسٹینڈرز

۲. حلال فوڈ کی تجارت اور مارکیٹنگ سے متعلق شرعی قواعد وضوابط / شریعہ اسٹینڈرز

۳. مسلمان کے لیے حرام غذاؤں کی تیاری یا حرام مصنوعات کی فیکٹریوں میں حلال اشیا کے تیار کرنے کا حکم

۴. حرام غذاؤں اور حرام اجزاء پر مشتمل مصنوعات کی خرید وفروخت

۵. حلال فوڈ انڈسٹری اور اسلامی طریقہ ہائے تمویل

۶. حلال فوڈ کی تجارت کا اقتصادی حجم

۷. حلال فوڈ کا کاروبار اور اسکی مارکیٹنگ

۸. پاکستان میں حلال فوڈ انڈسٹری کا جائزہ وتجزیہ

۹. حلال انڈسٹری کے ملکی اقتصادی ترقی پر اثرات

۱۰. حلال فوڈ انڈسٹری کو درپیش مشکلات اور ان سے متعلق اقدامات

۱۱. حلال فوڈ انڈسٹری کے لئے افراد سازی اور انکی تربیت کا نظام

محور چہارم — حلال فوڈ انڈسٹری اور کاروبار کی شرعی نگرانی

۱. حلال فوڈ انڈسٹری اور کاروبار کی شرعی نگرانی کا طریقہ کار اور اسکا نظام

۲. حلال فوڈ انڈسٹری اور کاروبار کی شرعی لحاظ سے نگرانی میں فقہ اکیڈیمیز اور فتوی کے اداروں کا کردار

۳. حلال کی نگرانی کرنے اور سرٹیفکیٹس جاری کرنے والے اداروں کے طریقہء کار کا جائزہ

۴. حلال امور کی کی نگرانی سے متعلق قواعد وضوابط

۵. "حلال" سرٹیفیکیٹس جاری کرنے سے متعلق قواعد وضوابط

۶. جدید آلات اور سائنسی طریقوں سے حلال کی نگرانی کرنے کی حدود وقیود

۷. حلال فوڈ میں شامل حرام اجزا کی نشاندہی کرنے میں فنی اور علمی مہارتوں کا کردار اور اسکی حیثیت

محور پنجم حلال فوڈ انڈسٹری کیلئے حیاتیاتی تحفظ اور اس سے متعلق قانون سازی

۱. حلال فوڈ کے حوالے سے کی جانے والی حکومتی و قانونی کاوشوں کا جائزہ:

۱) پاکستان

۲) سعودی عرب

۳) ملائشیا

۴) انڈونیشیا

۵) ترکی

۶) سعودی عرب

۷) خلیجی ممالک

۸) مغربی ممالک

۲. حلال فوڈ سے متعلق قانون سازی کے بارے میں تجاویز

۳. حلال فوڈ اور فوڈ سیفٹی

۴. حلال فوڈ اور صارفین کے حقوق کا تحفظ

۵. حلال سے متعلق فقہی قواعد اور اس سلسلہ میں کی گئی قانون سازی کا تقابلی جائزہ

تحقیقی مقالات پیش کرنے کی شرائط

۱. تحقیقی مقالہ کانفرنس کے محاور میں سے کسی محور پر ہو۔

۲. اسلوب تحقیق اور مصادر و مآخذ کے حوالہ جات کے لحاظ سے مقالہ نگار علمی تحقیق کے اصولوں کو مد نظر رکھے۔

۳. مقالہ نگار زبان کی صحت اور اسلوبِ نگارش کے حسن کو پیش نظر رکھے۔

۴. علمی مقالہ پہلے کسی مجلہ میں شائع ہوا ہو، نہ اسے اس سے پہلے کسی کانفرنس وغیرہ میں پیش کیا گیا ہو اور نہ ہی وہ کسی پہلے سے لکھے گئے مقالے یا علمی تحقیق سے ماخوذ ہو۔

۵. مقالے کی ضخامت بشمول مآخذ و مصادر اے فور سائز کے تیس صفحات سے زائد نہ ہو اور ایم ایس ورڈ میں کمپوز کیا گیا ہو۔

۶. غیر اردو مصطلحات اور ناموں کو قوسین میں لکھا جائے۔

۷. ملحقات، کتابیات اور فہارس مقالہ کے آخر میں فراہم کی جائیں۔

۷. حوالہ جات اور تعلیقات اینڈ نوٹس (End Notes) کی بجائے فٹ نوٹس (Foot Notes) کی صورت میں ذکر کی جائیں۔

۸. مقالے کے ہمراہ درج ذیل چیزیں فراہم کی جائیں:

ا. خلاصہ بحث / مقالے کی سوفٹ کاپی

ب. خلاصہ بحث (زیادہ سے زیادہ اے فور سائز کے دو صفحات پر مشتمل ہو)

ج. ایک صفحے پر مشتمل مقالہ نگار کا ذاتی کوائف نامہ (C V) اور (مقالہ نگار کے بیرون ملک سے ہونے کی صورت میں) پاسپورٹ کی کاپی۔ دوسرے صفحہ پر خلاصہ بحث۔

۱۰. مقالہ کا پہلا صفحہ تحقیقی مقالے کے پورے عنوان، مقالہ نگار کے نام، علمی مقام، ای میل ایڈریس اور مقالہ نگار کے اداری انتساب پر مشتمل ہو۔

عمومی اصول وضوابط

ا. پیش کردہ علمی مقالات تحکیم، نظر ثانی اور درستگی کے لئے کانفرنس کی مجلس علمی میں پیش کئے جائیں گے۔

۲. مقالہ نگار تحکیم کرنے والوں کی تجاویز کی روشنی میں اپنے مقالے میں تبدیلی کرنے کا پابند ہوگا۔

۳. مجلس علمی کو بقدر ضرورت مقالات کے مشمولات میں اس شرط کے ساتھ تبدیلی کا حق حاصل ہوگا کہ اس کی وجہ سے نفس مضمون میں خلل واقع نہ ہو۔

۴. پیش کردہ علمی مقالات کسی بھی صورت میں واپس نہیں بھیجے جائیں گے، خواہ انہیں قبول کیا گیا ہو یا مسترد، نیز مقالے کے مسترد ہونے کی صورت میں مجلس علمی اس کی وجہ بتانے کی پابند نہیں۔

۵. مقالات عربی، انگریزی اور اردو میں سے کسی بھی زبان میں لکھے جاسکتے ہیں۔

اہم تاریخیں

خاکہ تحقیق جمع کرانے کی آخری تاریخ	۵ فروری ۲۰۱۷ء بمطابق ۷ جمادي الاول ۱۴۳۸ھ
مکمل مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ	۲۵ مارچ ۲۰۱۷ء بمطابق ۲۶ جمادي الثانی ۱۴۳۸ھ
کانفرنس کا انعقاد	۳-۴ مئی ۲۰۱۷ء بمطابق ۷-۸ شعبان ۱۴۳۸ھ

کانفرنس کے انعقاد کی جگہ

قائد اعظم آڈیٹوریم، فیصل مسجد کیمپس،

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد، پاکستان

برائے خط و کتابت

تمام خط و کتابت کانفرنس کی مجلس علمی کے صدر کے نام پر درج ذیل پتوں پر کی جائے:

ویب پیج: www.iiu.edu.pk/halalfood.conf

ای میل: halalfood.conf@iiu.edu.pk

فون نمبر: 0092 51 9019684 / 0092 51 9019916

0092 321 5232721/0092 51 9258039

پوسٹل ایڈرس:

کانفرنس سیکٹریٹ: کمرہ نمبر A009، کلیہ شریعہ و قانون، امام ابو حنیفہ بلاک،

بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، H-10، اسلام آباد، پاکستان

برائے استفسارات

مردوں کے لیے

حافظ محمد صدیق (کانفرنس کوآرڈینیٹر)
hafiz.siddique@iiu.edu.pk

عثمان رفیق (کانفرنس کوآرڈینیٹر)
usman.rafiq@iiu.edu.pk

0092 321 523 2721 / 0092 51 9019684
0092 51 9019916 / 0092 51 9258039

عورتوں کے لیے

مریم شفیق (کانفرنس کوآرڈینیٹر)
maryam.shafiq@iiu.edu.pk

مہوش رانی (کانفرنس کوآرڈینیٹر)
mahvish.rani@iiu.edu.pk

0092 51 9019 341
0092 51 9019 318

ای میل مجلسِ علمی

halalfood.conf@iiu.edu.pk

گرافک ڈیزائننگ محمد اسد اللہ